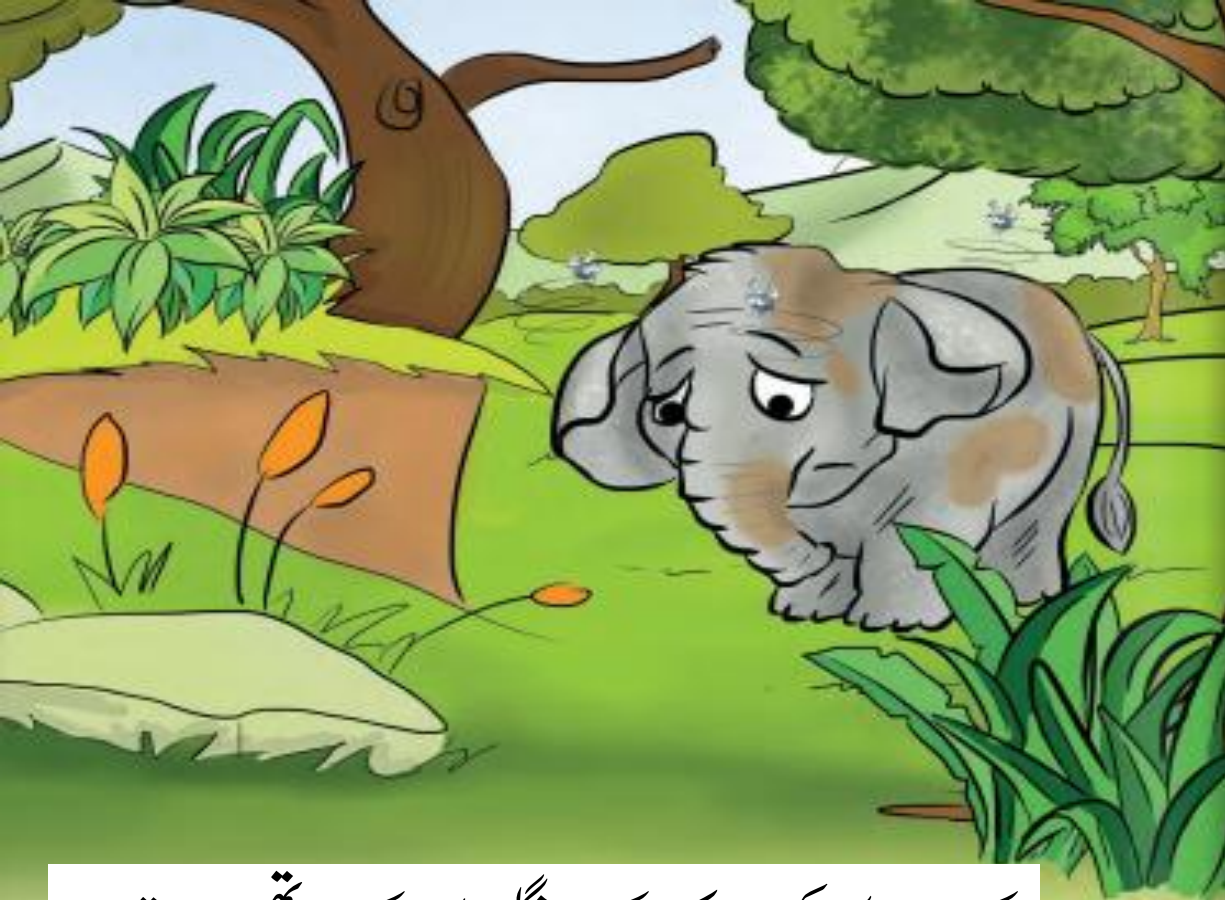


جماعت: اول
اردو
سبق نمبر: 24

شَاءَ

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ



کہانی

اداس ہاتھی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک جنگل میں ایک ہاتھی رہتا تھا۔

وہ بہت اداس تھا۔ اُس سے کوئی دوستی نہیں کرتا تھا۔ جنگل کے سب جانور اُسے دیکھتے ہی ادھر ادھر ہو جاتے۔ اُس کو سمجھ نہیں آتا تھا کہ سارے جانور اُس سے کیوں کتراتے ہیں؟ وہ کیا کرے اور کس سے پوچھے؟

بچے

مشكل الفاظ

پ۔ و۔ چھ۔ ت۔ ا: پوچھتا

س۔ ا۔ تھ۔ ی: ساتھی



بھائو سے پوچھتا ہوں۔ اُس نے سوچا
”بھائو بھائی !

جنگل کا ہوں میں ہاتھی پر کوئی نہ میرا ہے ساتھی۔“

بھانوں نے سر اٹھایا اور اپنی بھاری آواز میں بولا،

”چلا جا چلا جا..... تو ندی چلا جا

تو دریا چلا جا..... سمندر چلا جا“

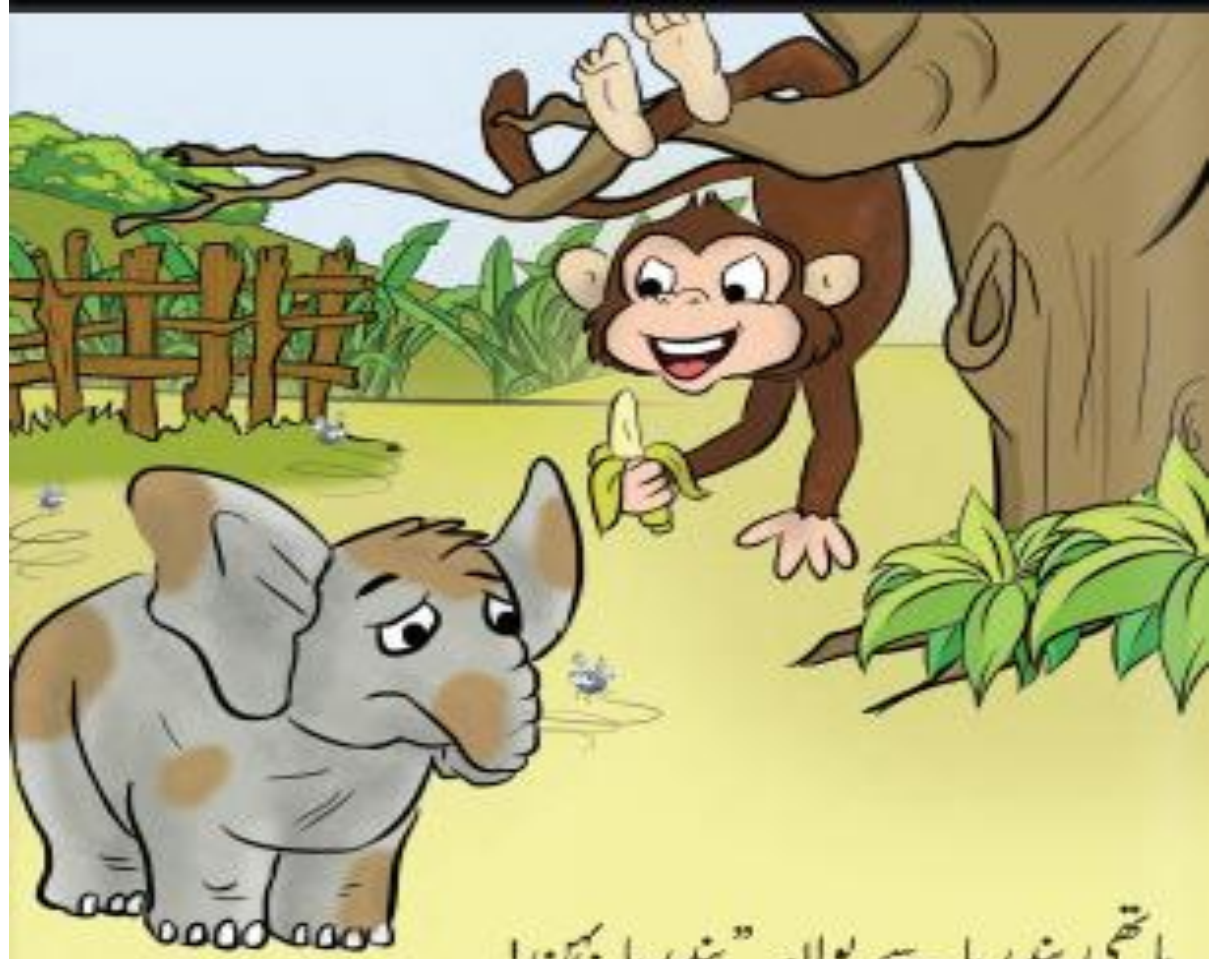
ہاتھی مایوس ہو کر وہاں سے چل دیا۔

چھوٹا دریا

مشکل الفاظ

ج۔ن۔گ۔ل: جنگل

س۔م۔ن۔د۔ر: سمندر



ہاتھی بندریا سے بولا، ”بندریا بہن!
جنگل کا ہوں میں ہاتھی پر کوئی نہ میرا ہے ساتھی“
بندریا نے سر کو کھجایا اور بولی،
”چلا جا چلا جا..... تُو ندی چلا جا
تُو دریا چلا جا..... سمندر چلا جا“
ہاتھی کا منہ لٹک گیا اور وہ سر جھکائے وہاں سے بھی چل دیا۔

مشكل الفاظ

پ۔ر۔ے۔ش۔ا۔ن۔ی
پریشانی



اب تو ہاتھی کی پریشانی اور بڑھی اور سوچنے لگا کہ کس دوست سے بات کرے؟ اتنے میں اُس کی نظر خرگوش پر پڑی۔ اونچی آواز میں بولا، ”خرگوش میاں سُنو! جنگل کا ہوں میں ہاتھی پر کوئی نہ میرا ہے ساتھی“

خرگوش قریب آیا اور منہ پھیر کر دوڑتا ہوا بولا،

”چلا جا چلا جا..... تو ندی چلا جا

تو دریا چلا جا..... سمندر چلا جا“

مشکل الفاظ

ب۔ر۔د۔ا۔ش۔ت:
برداشت



جنگل کے بیچ پہنچ کر اُس نے سکون کی سانس لی تو اچانک
ایک درخت سے اُلو کی آواز آئی، ”کیا ہوا ہاتھی میاں! اُداس
کیوں ہو؟“
ہاتھی بولا،
”جنگل کا ہوں میں ہاتھی پر کوئی نہ میرا ہے ساتھی“
اُلو ایک دم بولا،
”چلا جا چلا جا... .. تُو ندی چلا جا
تُو دریا چلا جا... .. سمندر چلا جا“
ہاتھی میاں سے اب برداشت نہ ہوا۔ وہ زور زور سے رونے لگا۔



ہاتھی کی سوند پر ہاتھ رکھ کر بولی، ”اس لیے بھائی! کہ تم نہاتے نہیں ہو۔ تمہارے پاس سے بدبو آتی ہے۔ اسی وجہ سے تمہارا کوئی دوست نہیں ہے۔ وہ سب تمہیں گندا ہاتھی کہتے ہیں۔“ بھینس نے اُسے سمجھایا۔

”چلا جا چلا جا..... تو ندی چلا جا
تو دریا چلا جا..... سمندر چلا جا“



جنگلی بھینس درخت کے نیچے آکر بیٹھی اور ہاتھی سے پوچھا، ”ہائے ہائے ہاتھی میاں! روتے کیوں ہو؟“ جس کو دیکھو وہ یہ ہی بول رہا ہے۔ پر میں کیوں جاؤں ندی؟ میں کیوں جاؤں دریا؟ میں کیوں جاؤں سمندر؟ ہاتھی غصے سے روتے ہوئے بولا۔ بھینس ایک لمحے تک ہاتھی کو دیکھتی رہی۔ جب ہاتھی خاموش ہوا تو ہاتھی کے اور قریب آئی۔

مشکل الفاظ

بچ۔م۔ک۔ن۔ے: چمکنے



ہاتھی کو سب سمجھ آنے لگا کہ جنگل کے سب جانور اُس سے
کیوں کتراتے تھے۔ اُس کی آنکھیں چمکنے لگیں اور وہ دریا
کی طرف دوڑا۔ خوب نہایا، خوب نہایا۔ مل مل کے جسم
کا میل صاف کیا۔ دوسرے ہاتھیوں نے بھی اُس پر خوب
پانی ڈالا۔ گندا ہاتھی اب صاف ہو گیا تھا۔ جنگل کے سارے
جانور اب ہاتھی کے دوست ہیں۔

تفہم عبارت

زبانی سرگرمی

۱۔ ہاتھی کس کس جانور کے پاس گیا؟

۲۔ جنگل کے جانور ہاتھی سے کیوں کتراتے تھے؟

۳۔ اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟